نوافل کی منت میں متعین دن سے پہلے یا بعد نوافل پڑھ سکتے ہیں؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9142

تاریخ اجراء: 17ربیع الثانی1446ھ/21اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ زید نے منت مانی کہ اگر میرا بیٹا ٹھیک ہو گیا، تو میں گیارھویں پر بارہ نوافل پڑھوں گا، بیٹا گیارھویں سے پہلے ہی ٹھیک ہو گیا، تو کیا یہ نوافل گیارھویں کے دن ہی پڑھنا ضروری ہیں یا پہلے اور بعد بھی پڑھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں نوافل کی منّت، شرعی منّت ہے، جس کا پورا کرنا واجب ہے اور منّت کے نوافل گیارھویں پر ادا کرنا ہی ضروری نہیں، بلکہ مریض کے ٹھیک ہو جانے کے بعد گیارھویں پر، اس سے پہلے یا بعد کسی بھی دن ادا کیے جا سکتے ہیں، کیونکہ ایسی منّت جو کسی شرط پر معلق ہو (مثلاً میرا مریض ٹھیک ہو گیا، تو اتنے نوافل پڑھوں گا)، اس میں جس عمل کی منت مانی (مثلاً نوافل) اس کے درست ہونے کے لیے شرط (مریض کا ٹھیک ہو جانا) کا پایا جانا ضروری ہے، شرط سے پہلے وہ عمل کر لیا، تو منّت پوری نہیں ہو گی، بلکہ شرط کے پائے جانے کے بعد وہ عمل دوبارہ کرنا ضروری ہو گا۔ نیز شرط پائے جانے کے بعد بھی فی الفور منّت کو پورا کرنا ضروری نہیں، ہاں بہتر یہ ہے کہ جتنا جلدی ہو سکے منّت پوری کی جائے۔

نذرِ شرعی میں شرط پائی جانے کی صورت میں منت کو پورا کرنا واجب ہوتا ہے، جیسا کہ تنویر الابصار و در مختار میں ہے: "فان علقه بشرط يريده كان قدم غائبي او شفى مريضي يوفي وجوبا ان وجد الشرط" ترجمہ: اگر کوئی شخص نذر کو کسی ایسی شرط پر معلق کرے، جس کا ہونا اسے پسند ہے، جیسا کہ وہ کہے: اگر اللہ تعالیٰ میرے غائب کو

واپس لوٹا دے یا اللہ تعالیٰ میرے مریض کو شفا دے دے، تو اب شرط پائے جانے کی صورت میں اس نذر کو پورا کرنا واجب ہو گا۔(تنویر الابصار و در مختار، کتاب الایمان، جلد 05، صفحہ 542، 543، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: "اگر ایسی چیز پر معلق کیا کہ اس کے ہونے کی خواہش ہے، مثلاً: اگر میرا لڑکا تندرست ہو جائے یا پردیس سے آجائے یا میں روز گار سے لگ جاؤں، تو اتنے روزے رکھوں گا یا اتنا خیرات کروں گا، ایسی صورت میں جب شرط پائی گئی یعنی بیمار اچھا ہو گیا یا لڑکا پردیس سے آگیا یا روز گار لگ گیا، تو اتنے روزے رکھنا یا خیرات کرنا ضرور ہے، یہ نہیں ہو سکتا کہ یہ کام نہ کرے اور اس کے عوض میں کفارہ دیدے۔" (بہار شریعت، جلد 02، صفحہ 314، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نذرِ معلق میں شرط پائی جانے کے بعد کسی بھی وقت نوافل ادا کیے جا سکتے ہیں، لیکن شرط سے پہلے ادا نہیں کر سکتے،

چنانچہ علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1252ھ / 1836ء) لکھتے ہیں: "النذر المعلق، فإنه لا يجوز تعجيله قبل وجود الشرط. قلت: وقدمنا هناك الفرق وهو أن المعلق على شرط لا ينعقد سببا للحال كما تقرر في الأصول بل عند وجود شرطه، فلو جاز تعجيله لزم وقوعه قبل سببه فلا يصح، ويظهر من هذا أن المعلق يتعين فيه الزمان بالنظر إلى التعجيل، أما تأخيره فالظاهر أنه جائز إذ لا محذور فيه، وكذا يظهر منه أنه لا يتعين فيه المكان والدرهم والفقير" یعنی: نذرِ معلق میں شرط کے پائے جانے سے پہلے عمل کرنا، جائز نہیں۔ میں کہتا ہوں: یہاں (نذرِ معلق و غیر معلق کے درمیان) فرق بیان کیا گیا ہے، وہ یہ کہ ایسی نذر جو کسی شرط پر معلق ہو، یہ فی الفور سبب کے طور پر منعقد نہیں ہوتی، بلکہ جس وقت شرط پائی جاتی ہے، تب ہی بطورِ سبب منعقد ہوتی ہے، تو اگر شرط کے پائے جانے سے پہلے ہی عمل کرنا، جائز ہو، تو سبب سے پہلے ہی اس کا وقوع لازم آئے گا، حالانکہ یہ صحیح نہیں، معلوم ہوا نذرِ معلق میں تعجیل کے اعتبار سے زمانہ متعین ہوتا ہے، ہاں سبب سے مؤخر کرنا، جائز ہے، اس کی ممانعت نہیں۔ البتہ جگہ، درہم و دینار اور کسی خاص فقیر کو متعین کیا، تو یہ متعین نہیں ہوں گے۔ (ردالمحتار، کتاب الایمان، جلد 5، صفحہ 546، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: "جمعہ کے دن نماز پڑھنے کی منّت مانی اور جمعرات کو پڑھ لی منّت پوری ہو گئی، یعنی جس منّت میں شرط نہ ہو اوس میں وقت کی تعیین کا اعتبار نہیں یعنی جو وقت مقرر کیا ہے اس سے پہلے بھی ادا کر سکتا ہے **اور جس میں شرط ہے اس میں ضرور ہے کہ شرط پائی جائے بغیر شرط پائی جانے کے ادا کیا، تو منّت پوری نہ ہوئی شرط پائی جانے پر پھر کرنا پڑے گا**، مثلاً کہا اگر بیمار اچھا ہو جائے تو دس روپے خیرات کروں گا اور اچھا ہونے سے پہلے ہی خیرات

کر دیے، تو منّت پوری نہ ہوئی اچھے ہونے کے بعد پھر کرنا پڑے گا۔ باقی جگہ اور روپے اور فقیروں کی تخصیص دونوں میں بیکار ہے خواہ شرط ہو یا نہ ہو۔" (بہار شریعت، جلد 02، صفحہ 316، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net